



مؤلف

امیر اہلسنت ابو بلال حضرت علامہ مولانا

مُحَمَّدُ الْيَاسِينُ عَقَّالٌ قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ

رسالہ نمبر 33

کَمَائَةُ كَالِإِسْلَامِي طَرِيقَه



ایضات دینہ خان سوانگر، پرنسپل جزی عطائی، باب الدینہ کراچی، پاکستان فون: 99-01-4921389

شیر محمد کھانا، باب الدینہ کراچی، پاکستان فون: 2314045-2203311 فکس: 2201479

Email: maktaba@dawateislami.net

www.dawateislami.net / www.dawateislami.org

مکتبۃ الدینہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ط

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

کھانا کھانے کا اسلامی طریقہ

شیطان لا کھ سستی دلائے یہ چند سطور پڑھ ہی لیجئے بلکہ ممکن ہو تو دعوت وغیرہ کے موقع پر پڑھ کر سنا کر ثواب کا خزانہ لوٹئے۔

جس کے پاس میرا ڈکڑا ہو اور وہ مجھ پر دُور دُشرف نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سے کنجوس ترین شخص ہے۔ (المستدرک علی الصحیحین الحاکم ج ۲ ص ۲۴۷ رقم الحدیث ۶۰۶۰ دارالمعرفۃ بیروت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مدینہ ۱ کھانے سے مقصود دُھول لڈت اور خواہش کی تکمیل نہ ہو بلکہ کھاتے وقت یہ نیت کر لیجئے: ”میں اللہ عزوجل کی عبادت پر قوت حاصل کرنے کیلئے کھا رہا ہوں“ یاد رہے! کھانے میں عبادت پر قوت حاصل کرنے کی نیت اُسی صورت میں سچی ہوگی جبکہ بھوک سے کم کھانے کا بھی ارادہ ہو ورنہ سرے سے نیت ہی جھوٹی ہو جائے گی کیوں کہ خوب ڈٹ کر کھانے سے عبادت کیلئے قوت حاصل ہونے کے بجائے مزید سستی پیدا ہوتی ہے۔ کھانے کی عظیم سُنّت یہ ہے کہ بھوک لگی ہوئی ہو کہ بغیر بھوک کے کھانے سے طاقت تو کیا آئے گی اُلٹا صحت خراب اور دل بھی سُخت ہو جاتا ہے۔

مدینہ ۲ ایسا دسترخوان بچھائیے جس پر کوئی حرف لفظ، عبارت، شعر یا کمپنی وغیرہ کا نام اُردو، انگریزی کسی بھی زبان میں نہ لکھا ہوا ہو۔

مدینہ ۳ دونوں ہاتھ پُٹھوں تک دھو کر گلیاں کر کے منہ کا اگلا حصہ دھو لیجئے مگر ہاتھ مت پُٹھئے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ”کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا تنگدستی کو دُور کرتا ہے اور بعد میں دھونا جُون (یعنی پاگل پن) کو دُفع کرتا ہے۔

(مجمع الزوائد ج ۱۵ ص ۲۴)

مدینہ ۴ سُرین زمین پر رکھ کر اُکڑوں یعنی دونوں گھٹنے کھڑے کر کے بیٹھئے یا

مدینہ ۵ سیدھا گھٹنا کھڑا کر کے اُلٹا قدم بچھا کر اُس پر بیٹھئے۔

مدینہ ۶ ﴿ اسلامی بھائی ہو یا اسلامی بہن سبھی چادر یا کرتے کے دامن کے ذریعے پردے میں پردہ ضرور کریں ورنہ کپڑے

تنگ ہوئے یا کرتے کا دامن اٹھا ہوگا تو دوسرے لوگ یا گھر کے افراد وغیرہ بدنگاہی کے گناہ میں پڑ سکتے ہیں۔

مدینہ ۷ ﴿ اگر ”پردے میں پردہ“ ممکن نہ ہو تو دوزانو بیٹھے کہ سنت بھی ادا ہو جائے گی اور خود بخود پردہ بھی ہو جائے گا۔

مدینہ ۸ ﴿ چارزانو یعنی چوڑی مار کر بیٹھے ہوئے کھانا سنت نہیں، اس سے تو نہ نکلتی اور اپنڈ گس ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

مدینہ ۹ ﴿ پہلے لقمہ پر **بِسْمِ اللّٰهِ** دوسرے سے قبل **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ** اور تیسرے سے قبل **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** پڑھے۔

مدینہ ۱۰ ﴿ **یا واجد** جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالہ پر پڑھا کرے گا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عوجل وہ کھانا اُس کے پیٹ میں ٹور ہوگا اور بیماری دُور ہوگی یا

مدینہ ۱۱ ﴿ ہر لقمہ سے قبل ”**اللّٰہ**“ یا ”**بِسْمِ اللّٰہ**“ کہتے جائیے تاکہ کھانے کی حرص **ذِکْرُ اللّٰہ** عوجل سے غافل نہ کرے۔

مدینہ ۱۲ ﴿ سیدھے ہاتھ سے کھائیے اول و آخر نمک یا نمکین کھائیں گے تو **اِنْ شَاءَ اللّٰہ** عوجل ستر بیماریوں سے حفاظت ہوگی۔

مدینہ ۱۳ ﴿ تین انگلیوں سے کھانا سنتِ انبیاء ہے۔ عادت بنانے کیلئے اگر چاہیں تو ابتداء چھوٹی اور برابر والی انگلی کو ملا کر رُبڑ کی رنگ پہن لیجئے یا روٹی کا ٹکڑا ان دونوں انگلیوں سے ہتھیلی کی طرف دبائے رکھئے یا دونوں عمل ایک ساتھ کر لیجئے، جب عادت ہو جائے تو **اِنْ شَاءَ اللّٰہ** عوجل رُبڑ وغیرہ کی حاجت نہ رہے گی۔ حضرت مُلّا علی قاری علیہ رحمۃ الباری بارتے ہیں، ”پانچ انگلیوں سے کھانا حریصوں کی نشانی ہے۔“ **(مرفقہ)** اگر چاول کے دانے جُدا جُدا ہوں اور تین انگلیوں سے نوالہ بنانا ممکن نہ ہو تو چار یا پانچ انگلیوں سے کھا سکتے ہیں۔

مدینہ ۱۴ ﴿ لقمہ چھوٹا لیجئے اور اچھی طرح چبا کر کھائیے۔

مدینہ ۱۵ ﴿ جب تک حلق سے نیچے نہ اتر جائے دوسرے لقمے کی طرف ہاتھ بڑھانا یا لقمہ اٹھالینا کھانے کی حرص کی علامت ہے۔

مدینہ ۱۶ ﴿ جو کچھ کھا رہے ہیں اُس میں عیب مت نکالئے۔ مثلاً بہت تیکھا، پھیکا، زیادہ کھارا، بد مزہ وغیرہ نہ کہئے۔

مدینہ ۱۷ ﴿ کھانے یا سالن وغیرہ کے بیچ سے مت لیجئے کہ بیچ میں بَرکت نازل ہوتی ہے۔

مدینہ ۱۸ ﴿اپنی طرف کے کنارے سے کھائیے۔﴾

مدینہ ۱۹ ﴿اگر ایک تھال میں مختلف قسم کی چیزیں ہیں تو دوسری طرف سے بھی اٹھا سکتے ہیں۔﴾

مدینہ ۲۰ ﴿کھانے کے دوران اچھی اچھی باتیں کرتے جائیے مثلاً جب بھی گھر میں مل جل کر یا مہمانوں وغیرہ کے ساتھ کھا رہے ہوں تو کھانے پینے کی سٹیں بیان کیجئے۔ زہے نصیب! اسی **کھانے کا اسلامی طریقہ** کی فوٹی کا پیاں فریم کروا کر یا گتے پر چسپاں کر کے کھانے کی جگہ پر آویزاں کر دی جائیں اور کھانے کے اوقات میں وقتاً فوقتاً پڑھ کر سنائی جائیں۔﴾

مدینہ ۲۱ ﴿کھانے میں اسے اچھی اچھی بوٹیاں چھان لینا یا مل کر کھا رہے ہوں تو اس لئے بڑے بڑے نوالے اٹھا کر جلدی سے نگلنا کہ کہیں میں رہ نہ جاؤں یا اپنی طرف زیادہ کھانا سمیٹ لینا الغرض کسی بھی طریقے سے دوسروں کو محروم کر دینا دیکھنے والوں کو بدظن کرتا اور یہ بے مروت اور حریصوں کا شیوہ ہے۔ اچھی اشیاء اپنے اسلامی بھائیوں یا اہل خانہ کیلئے ایثار کی نیت سے ترک کریں گے تو اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل ثواب پائیں گے۔ جیسا کہ سلطان دو جہان صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بخشش نشان ہے، ”جو شخص اپنی ضرورت کی چیز دوسرے کو دیدے تو اللہ عزوجل اسے بخش دیتا ہے۔“ (اتحاف السادة المتقين ج ۹ ص ۷۷۹)

مدینہ ۲۲ ﴿کھانے کے دوران اگر کوئی دانہ یا لقمہ وغیرہ گر جائے تو اٹھا کر پونچھ کر کھا لیجئے اور شیطن کیلئے مت چھوڑ دیئے۔﴾

مدینہ ۲۳ ﴿حدیث پاک میں ہے، جو کھانے کے گرے ہوئے ٹکڑوں کو اٹھا کر کھائے وہ فراخی (یعنی خوش حالی) کی زندگی گزارتا ہے اور اس کی اولاد میں خیریت رہتی ہے۔ (البدایۃ والنہایۃ ج ۱۰ ص ۲۷۸)

مدینہ ۲۴ ﴿حضرت سیدنا ماغزالی علیہ الرحمۃ الباری فرماتے ہیں، ”گرے ہوئے ٹکڑوں کا اٹھانا جنتی حوروں کا مہر ہے۔“ (احیاء العلوم مترجم ج ۲ ص ۱۸)

مدینہ ۲۵ ﴿سرکارِ علیہ السلام رضی اللہ عنہ کی تحقیق کے مطابق ذبیحہ میں ۲۲ چیزیں ایسی ہیں جن کا کھانا حرام ہے انہیں میں سے ریڑھ کی ہڈی جو سفید ڈورا یعنی ”حرام مغز“ ہوتا ہے وہ اور غڈ و دکھانا بھی حرام ہے۔ ذبیحہ کے گوشت کے اندر جو خون رہ گیا وہ اگرچہ پاک ہے مگر اُس خون کا کھانا حرام ہے۔ لہذا گوشت کے وہ حصے جن میں عموماً خون رہ جاتا ہے اُن کو اچھی طرح دیکھ لیجئے۔ مثلاً مرغی کے پکے ہوئے گوشت میں سے گردن، پَر اور ٹانگ وغیرہ کے اندر سے کالی ڈوریاں نکال لیا کریں کہ یہ خون کی نسلیں ہوتی ہیں، خون پکنے کے بعد کالا ہو جاتا ہے۔﴾

مدینہ ۲۶ ﴿کھانے اور چائے وغیرہ کو ٹھنڈا کرنے کیلئے پھونک مت ماریئے کہ بے برکتی ہوگی۔ زیادہ گرم کھانا مت کھائیے کھانے کے قابل ہو جانے کا انتظار فرما لیجئے۔﴾

مدینہ ۲۷ ﴿ کھانے کے دوران بھی سیدھے ہاتھ سے پانی نوش کیجئے۔ یہ نہ ہو کہ ہاتھ آلودہ ہونے کے سبب اُلٹے ہاتھ میں گلاس تھام کر سیدھے ہاتھ کی اُنکلی سے مس کر کے دل کو منالیا کہ سیدھے ہاتھ سے پی رہا ہوں!

مدینہ ۲۸ ﴿ پانی ہو یا کوئی سا مشروب ہمیشہ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** پڑھ کر چھوٹے چھوٹے گھونٹ پینا چاہئے مگر چوسنے کی آواز پیدا نہ ہو، پانی ہو یا کوئی اور مشروب، بڑے بڑے گھونٹ پینے سے جگر کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔ آخر میں **الحمد للہ** کہئے۔ افسوس! چوس چوس کر پینے والی سنت پر اب شاید ہی کوئی عمل کرتا ہو، برائے کرم! اس کیلئے مُشَق فرمائیے اور اس سنت کو اپنائیے۔

مدینہ ۲۹ ﴿ جب کچھ بھوک باقی رہ جائے کھانا خُک کر دیجئے۔

مدینہ ۳۰ ﴿ ڈٹ کر کھانا سنت نہیں، زیادہ کھانے کو جی چاہے تو اپنے آپ کو اس طرح سمجھائیے کہ صُرف زَبان کی نوک سے لیکر جُڑ تک لڈت رہتی ہے حُلُق میں پہنچتے ہی لڈت ختم ہو جاتی ہے تو لمحہ بھر ذائقے کی خاطر سنت کا ثواب چھوڑنا دانشمندی نہیں۔ نیز زیادہ کھانے سے طبیعت بوجھل ہو جاتی، عبادت میں سستی آتی، معدہ خراب ہوتا اور بعضوں کو موٹاپا آتا ہے۔ قہض، گیس، شوگر اور دل وغیرہ کی بیماریوں کا امکان بڑھتا ہے۔ نیز دُنیا میں جتنی لڈتیں حاصل کر لی جاتی ہیں، اتنی آخرت میں کم ہو جاتی ہیں وغیرہ وغیرہ۔

مدینہ ۳۱ ﴿ فراغت کے بعد پہلے بیچ کی پھر شہادت کی اُنکلی اور آخر میں اُگٹھا چاٹئے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے کے بعد مبارک اُنگلیوں کو اس قَدَر چاٹتے کہ سُرخ ہو جاتیں۔ (صحیح مسلم ج ۲ ص ۱۷۵ کتاب الاشریہ)

مدینہ ۳۲ ﴿ برتن بھی چاٹ لیجئے۔

مدینہ ۳۳ ﴿ برتن کو دھو کر پی لیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

مدینہ ۳۴ ﴿ چائنا اور دھونا اُسی وقت کہلائے گا جب کہ غذا کا کوئی بُجڑ اور شور بے کا اثر وغیرہ باقی نہ رہے۔ لہذا تھوڑا سا پانی ڈال کر برتن کی اوپری کنارے سے لیکر نیچے تک ہر طرف اُنکلی وغیرہ سے اچھی طرح دھو کر پینا چاہئے۔ دو یا تین بار اسی طرح دھو کر پی لیں تو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ برتن خوب صاف ہو جائے گا۔

مدینہ ۳۵ ﴿ پینے کے بعد رکابی یا تھال میں معمولی سا بچا ہو پانی بھی اُنکلی سے جمع کر کے پی لینا چاہئے کہ حدیثِ پاک میں یہ بھی ہے، ”تم نہیں جانتے کہ کھانے کے کس حصے میں بَرکت ہے۔“ (مسلم شریف ج ۲ ص ۱۷۵)

مدینہ ۳۶ ﴿سالن کے شوربے سے آلودہ گھوڑے، چمچ نیز چائے۔ لسی، پھلوں کے رس (Juice) اور دیگر مشروبات کے آلودہ، پیالے اور گلاس وغیرہ کوھوپنی کراسی طرح صاف کر لیجئے۔

مدینہ ۳۷ ﴿آخِرِ میں **الْحَمْدُ لِلَّهِ** کہئے۔ (اول آخر ما ثور دعائیں یاد ہوں تو پڑھئے۔)

مدینہ ۳۸ ﴿صابُن سے اچھی طرح ہاتھ دھو لیجئے تاکہ بُو اور چکناہٹ جاتی رہے۔

مدینہ ۳۹ ﴿حدیثِ پاک میں یہ بھی ہے، (کھانے سے فراغت کے بعد) سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ دھوئے اور ہاتھوں کی تری سے مُنہ اور کلائیوں اور سرِ اقدس پر مسح کر لیا اور اپنے پیارے صحابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا، عکراش! ”جس چیز کو آگ نے چھو یعنی جو آگ سے پکائی گئی اُس کے کھانے کے بعد یہ وضو ہے۔“ (ترمذی شریف ج ۳ ص ۳۳۵)

مدینہ ۴۰ ﴿ایک اور حدیثِ پاک میں سرکارِ صلی اللہ علیہ وسلم کا رومال پاؤں مبارک کے تلوے ہوتے یعنی ان سے ہاتھ شریف بُو نچھ لیتے۔ (سُنن ابن ماجہ ص ۲۴۴ ابو اب الاطعمہ)

مدینہ ۴۱ ﴿کھانے کے بعد دانتوں کا خلال کرنا سنت ہے۔

کھانے سے قبل یہ دُعاء پڑھ لیجئے اگر کھانے پینے میں زہر بھی ہوگا تو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ دُجَل اُخْر نہیں کرے گا، دُعا یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّمَعَ اسْمُهُ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی بَرکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

اے ہمیشہ زندہ وقائم رہنے والے! (کنز العمال ج ۱۵ ص ۱۰۹)

کھانے سے پہلے یہ دُعا پڑھ لیجئے

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ بَرَكَاتِهِ

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام اور اس کی بَرکت سے۔ (مسلم شریف)

کھانے کے بعد یہ دُعا پڑھ لیجئے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

ترجمہ: اللہ عزوجل کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمانوں میں سے بنایا۔ (ابوداؤد شریف ج ۳ ص ۳۸۱)

اگر کسی نے کھلایا تو یہ دعا بھی پڑھئے

اَللّٰهُمَّ اطْعِمْ مَنْ اطْعَمَنِيْ وَاَسْقِ مَنْ سَقَانِيْ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل اس کو کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اس کو پلا جس نے مجھے پلایا۔ (مسلم ج ۲ ص ۱۸۴)

کھانا کھانے کے بعد یہ دعا بھی پڑھئے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِنَافِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل ہمارے لئے اس کھانے میں بَرَکت عطا فرما اور اس سے بہتر کھانا ہمیں کھلا۔ (ابن ماجہ ج ۳ ص ۳۶)

کھانے کا شکر ادا ہو

بسکٹ، پھل، کھانا، چائے، پانی کچھ بھی کھائیں یا پیئیں، پہلے پڑھئے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ بَرَكَاتِهِ

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام اور اس کی بَرَکت سے۔

کھایا یا پی چکیں تو پڑھئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هُوَ اَشْبَعْنَا وَاَرْوَانَا وَنَعَمَ عَلَيْنَا وَاَفْضَلُ

ترجمہ: اللہ عزوجل کا شکر ہے، جس نے ہمیں سیر اور سیراب فرمایا اور ہم پر انعام اور فضل کیا۔

یہ دونوں دُعائیں اس نعمت کا شکر اور بدلہ ہیں۔

(حاکم للمُسْتَدْرِك)